فیضان ربیع الاول

13 August 2026

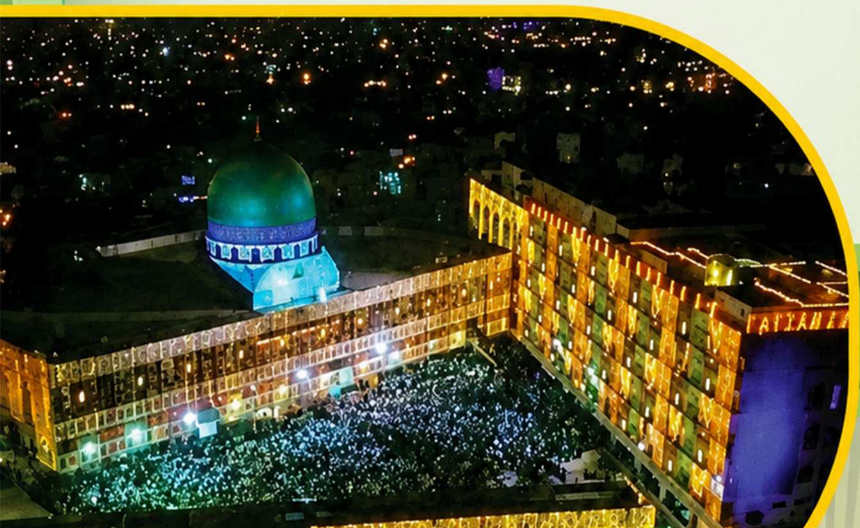

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

13 اگست 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 29 صفر المظفر 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضان ربیع الاول

﴾ماہِ ربیعُ الاوّل عبادت و ریاضت میں گزارنے اور جشنِ ولادت میں خوشی کا اظہار کرنے کی ترغیب پر مشتمل بیان﴿

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... "رَبیعُ الْاَوَّل" کہنے کی وجہ — صفحہ: 3

✿... فرشتوں کے اَنوار — صفحہ: 4

✿... جشنِ ولادت منانے کا ثواب — صفحہ: 13

✿... مَدَنی مذاکرہ — صفحہ: 13

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے

"اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور

اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتاب الادعیة، باب فی الصلاة علی النبی... الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

اُٹھو ادب سے صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہیں | اب آیا وقتِ وِلادت نبی کی آمد ہے
پڑھو سلام کرو ڈوب کر محبّت میں | دُرُودِ پاک کی کثرت نبی کی آمد ہے
کرم کے در ہیں کھلے جھوم کر برستی ہے | خدائے پاک کی رحمت نبی کی آمد ہے

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۴۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللہُ عَلَیْہ واٰلِہ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّل اسلامی سال کا تیسرا عظیمُ الشّان مہینا ہے۔ یہ مہینا فضیلتوں، سعادتوں، رحمتوں اور ربِّ کریم کی نعمتوں کا مجموعہ ہے۔ عاشقانِ رسول اِس

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

مبارَک مہینے کو ماہِ میلاد کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں، کیونکہ وہ ذاتِ پاک جن کو اللہ کریم نے تمام جہانوں کے لئے رَحمت بنا کر بھیجا، جن کی خاطر ساری کائنات کو سجایا گیا، وہ عظمتوں والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِسی ماہِ مبارَک میں دنیا میں تشریف لائے۔ اِس مہینے کو سب فضیلتیں، سعادتیں اور برکتیں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے صدقے نصیب ہوئیں، اِسی مناسَبت سے آج کے بیان میں ہم اِس مبارَک مہینے کے فضائل وبرکات، بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے میلاد منانے کے واقعات، اِس مہینے میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سُنیں گے اور یہ بھی سُنیں گے کہ ہمیں اِس مہینے کو کس انداز میں گزارنا چاہئے؟ اللہ پاک ہمیں پورابیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کو اتنی فضیلتیں کیوں ملیں، حضرت امام زَکَرِیَّا بن محمد بن محمود قَزْوِیْنی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ وہ مبارک مہینا ہے جس میں اللہ پاک نے حُضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وُجودِ مَسعود کے صدقے دنیاوالوں پر بھلائیوں اور سعادتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ اِسی مہینے کی بارہ (12) تاریخ کو رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی۔ (عجائب المخلوقات، ص ۶۸)

"رَبِیْعُ الْاَوَّل" کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً جو سعادت ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے حصے میں آئی وہ کسی اور مہینے کو نصیب نہیں ہوئی۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے معنیٰ کیا ہیں، آیئے سُنتے ہیں:

"رَبیع" کہتے ہیں "موسمِ بہار" کو یعنی سردی اور گرمی کے درمیان جو موسم ہوتا ہے

اُسے ''رَبِیع'' کہتے ہیں۔ عرب والے موسمِ بہار کے ابتدائی زمانے کو ''رَبِیْعُ الْاَوَّل'' کہتے تھے، اِس موسم میں کُھنْبِی (یعنی برسات میں گیلی لکڑی کے بھیگنے سے چھتری کی طرح ایک گھاس اُگ جاتی ہے اُردو میں اِسے کُھنْبِی کہتے ہیں) اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے اِن دنوں کو ''رَبِیْعُ الآخِر'' کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو ''صَفر'' کے بعد والے 2 مہینوں کو اِنہی 2 موسموں کے ناموں پر ''رَبِیْعُ الْاَوَّل'' اور ''رَبِیْعُ الآخِر'' کا نام دیا گیا۔ (لسان العرب، ۱/۱۴۳۵ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مُکَرَّم، مُحمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں میں تشریف نہ لاتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی رات، شبِ بَراءَت یعنی چھٹکارے کی رات ہوتی۔ بلکہ کون و مکاں کی تمام تَر رونق اور شان نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔ اِس مبارَک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے کیونکہ مکی مَدَنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت بروز پیر 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہوئی۔ (لطائف المعارف، ص ۱۰۴۔ مواہب اللدنیة، المقصد الاول، آیات ولادته...الخ، ۱/۷۵)

یہی وجہ ہے کہ اِس دن عاشقانِ رسول اپنی حیثیت کے مطابق محافلِ میلاد سجاتے اور اللہ کریم کی رحمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔ آیئے! اِسی مناسَبت سے ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

فرشتوں کے اَنوار

حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلَوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ اُس محفلِ میلاد میں حاضر ہوا، جو مکے شریف میں رَبِیْعُ الْاَوَّل کی بارہویں تاریخ کو مَوْلِدُ النَّبِی (یعنی

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ولادت گاہ) میں ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذِکر پڑھا جارہا تھا تو میں نے دیکھا کہ اچانک اُس محفل سے کچھ انوار بلند ہوئے، میں نے اُن انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمتِ الٰہی اور اُن فرشتوں کے اَنوار تھے جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔(سیرتِ مصطفٰے، ص۷۳،۷۲)

اے فَرِشیو مبارَک اے عَرِشیو مبارَک
دونوں جہاں کے سرور تشریف لارہے ہیں

(وسائلِ بخشش مرمَّم، ص۳۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جشنِ عیدِ میلادُ النّبی کی محفل میں ربِّ کریم کی رحمتیں اُترتی ہیں، اَنوارِ الٰہی چھما چھم برستے ہیں، رَحمت کے فرشتے میلاد شریف کی محفلوں میں شریک ہوتے اور میلاد منانے والوں کو اپنے نورانی پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ میلاد شریف منانے والوں سے ربِّ کریم خوش ہوتا ہے اور اُن پر اپنے انعامات واِکرامات کی بارشیں بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلاد شریف منانا، ماہِ میلاد میں اپنے گھروں، گلی محلوں بلکہ اپنی گاڑیوں کو مَدَنی پرچموں، جگمگاتے بلبوں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، رَبِیْعُ الْاَوَّل کا چاند نظر آتے ہی نیک اَعمال اور دُرودِ پاک کی کثرت کرنا، میلاد شریف کی محافل سجانا اور اُن میں شرکت کرنا اجر وثواب کا سبب اور مغفرت کے حُصول کا ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہئے کہ جب بھی سُنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری یا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سُننے کی سعادت ملے تو بادب انداز میں توجہ کے ساتھ سُننے کی عادت بنائیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک پارہ 26 سُوْرَۃُ الْفَتْح کی آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے:

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ (پ۲۶، الفتح: ۹) ترجَمۂ کنزالعرفان: اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

تفسیر صراط الجنان میں اِس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: معلوم ہوا! اللہ پاک کی بارگاہ میں حُضور پُرنور صَلَّى الله عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور توقیر انتہائی مطلوب اور بے انتہا اَہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہاں اللہ پاک نے اپنی تسبیح (پاکی) پر اپنے حبیب صَلَّى الله عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کو مُقَدَّم فرمایا ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرتے ہیں، اُن کے کامیاب اور بامراد ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۵۷)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو وہ لوگ جو اُس نبی پر ایمان لائیں اور اُس کی تعظیم کریں اور اُس کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، ۹/ ۳۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ ماہِ میلاد! ہم رَبِیْعُ الْاَوَّل کے فضائل اور اس کی برکتوں کے بارے میں سُن رہے تھے۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی عظمتوں کے کیا کہنے! اِسے کائنات کی سب سے زیادہ عظمت و شان والی ہستی یعنی پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے خاص نسبت حاصل ہے۔ اِسی نسبت

نے اِس مہینے کی شان و عظمت کو چار چاند لگادیئے اور اِس کی بارھویں رات کو نورانی بنا دیا ہے، کیونکہ اِس مہینے میں ربِّ کریم کی سب سے بڑی رحمت ہم گناہگاروں کو نصیب ہوئی اور اپنا محبوب ہمیں عطا فرمایا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اِس رحمت ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں ،اُس کی رَحمت پر خوشیاں منائیں، کیونکہ رَحمتِ الٰہی ملنے پر خوشی منانے کا حکم تو اللہ کریم نے خود اِرشاد فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 11 سورۂ یُونس کی آیت نمبر 58 میں اِرشاد ہوتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

(پ ۱۱، یونس: ۵۸)

ترجَمۂ کنز العرفان: تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اُس کی رَحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

مشہور مُفَسِّر قرآن حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس آیتِ مبارَکہ کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: اے محبوب !لوگوں کو یہ خوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ (پاک) کے فَضل اور اُس کی رَحمت ملنے پر خوب خوشیاں مناؤ۔ عُمومی خوشی تو ہر وقت مناؤ اور خُصوصی خوشی اُن تاریخوں میں جن میں یہ نعمت آئی یعنی رَمَضان میں کہ اللہ (پاک) کا فضل "قرآن" آیا، رَبِیْعُ الْاَوَّل میں خُصوصاً بارھویں تاریخ کو رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن یعنی محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے۔ یہ فضل و رَحمت یا اُن کی خوشی منانا تمہارے دُنیوی جمع کیے ہوئے مال و مَتاع، رُوپیہ، مکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَولاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اِس خوشی کا نفع (فائدہ) شخصی نہیں بلکہ قَومی ہے۔ وقتی نہیں بلکہ دائمی (ہمیشہ کے لئے) ہے۔ صِرف دنیا میں نہیں بلکہ دین و دنیا دونوں میں ہے۔ جسمانی نہیں بلکہ دِلی اور روحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اِس پر ثواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، پ۱۱، یونس، تحت الآیۃ: ۵۸، ۱۱/ ۳۷۸ ملخصًا)

خُوشیاں مناؤ بھائیو! سرکار آگئے | سرکار آگئے، شہِ ابرار آگئے
سب جُھوم جُھوم کر کہو سرکار آگئے | دونوں جہاں کے مالک و مختار آگئے
خُوشیوں کے لمحے آگئے دِیوانے جُھوم اُٹھے | عیدوں کی عید آگئی سرکار آگئے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۵۱۱)

سرکار کی آمد۔۔۔مرحبا | سردار کی آمد۔۔۔مرحبا
آمنہ کے پھول کی آمد۔۔۔مرحبا | پیارے کی آمد۔۔۔مرحبا
اچھے کی آمد۔۔۔مرحبا | سچے کی آمد۔۔۔مرحبا
سوہنے کی آمد۔۔۔مرحبا | موہنے کی آمد۔۔۔مرحبا

مُختار کی آمد ۔۔۔مرحبا

مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی
مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل اور بالخُصوص اِس مبارَک مہینے کی **بارھویں تاریخ** بڑی عظمت و برکت والی ہے، کیونکہ اِسی **بارھویں تاریخ** کو شرک و ظلمت کی ساری اندھیریاں ختم ہو گئیں۔ ہر طرف روشنی ہی روشنی ہو گئی۔ خوشی کا سَماں چھا گیا۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا۔ اِیران کے بادشاہ کِسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا۔ اُس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کَدہ (وہ مقام جہاں ہر وقت آگ جلتی رہتی ہے) خود بخود بجھ گیا۔ اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور

جنت کے دروازے کھول دیئے گئے تھے۔ شیطان کا مُنہ کالا ہو گیا، عاشقانِ رسول کے لئے عیدوں کی عید ہے۔ جو شبِ قدر سے بھی افضل ترین ہے۔

مشہور مُحَدِّث حضرت شیخ عبدُالحق مُحَدِّث دِہلَوی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: **بیشک رسولِ انور** صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات، شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے، کیونکہ ولادت کی رات سرکارِ **مدینہ** صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دنیا میں تشریف لانے کی رات ہے، جبکہ شبِ قدر سرکارِ **مدینہ** صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کردہ رات ہے۔ تو جو رات رسولِ کریم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک کے ظاہر ہونے کی وجہ سے شَرَف والی ہو، وہ اُس رات سے زیادہ شَرَف و عزّت والی ہے، جو فرشتوں کے اُترنے کے سبب شرف والی ہے۔ (مَا ثَبَتَ بِالسُّنّة، ص ۱۵۳)

سَحابِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ	کرم کا چشمۂ جاری ہے بارھویں تاریخ
ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارھویں تاریخ	عَدو کے دِل کو کَٹاری ہے بارھویں تاریخ
ہزار عید ہوں ایک ایک لَحظہ پر قُرباں	خُوشی دلوں پہ وہ طاری ہے بارھویں تاریخ
ہمیشہ تُونے غلاموں کے دِل کئے ٹھنڈے	جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارھویں تاریخ
حسنؔ وِلادتِ سرکار سے ہوا روشن	مِرے خدا کو بھی پیاری ہے بارھویں تاریخ

(ذوقِ نعت، ص ۱۲۲-۱۲۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصی اہتمام کے ساتھ اِس دن (بارھویں شریف) اور بالخصوص پورے رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہی نیک اعمال میں گزاریں، اِس ماہِ مُقَدَّس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام کریں۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ **نمازِ تہجُّد** کا اِہتمام کریں۔ **اِشراق و چاشت کے نوافل** کا اِہتمام

کریں۔ نمازِ اَوَّابین کا اِہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآن کریں۔ خوب صدقہ و خیرات کریں۔ مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں۔ اُنہیں گناہوں سے بچانے کی کوشش کریں۔ قافلوں میں نہ صِرْف خود سفر کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی لے کر جائیں۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت اور رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف کے ابتدائی 12 دنوں میں ہونے والے مدنی مذاکرے دیکھنے سُننے کی کوشش کریں۔

نفل روزوں کا اہتمام کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہماری سانسوں کا کوئی بھروسا نہیں، نہ جانے کب یہ سانسیں اور اِس کے ساتھ ہی ہمارے اَعمال کا سلسلہ رُک جائے۔ ہمیں نیکیوں کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہئے۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے زندگی میں ایک بار پھر رَبِیْعُ الْاَوَّل کا مبارک مہینا ہمیں دیکھنا نصیب ہوا، لہٰذا اِس کے ایک ایک دن کی قدر کرتے ہوئے خوب نیک اعمال کیجئے۔ ربِّ کریم کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے، رحمتِ الٰہی کے حق دار بننے۔ بارگاہِ مصطفےٰ میں ثواب پیش کرنے کی نِیَّت سے اِس مہینے کی پہلی تاریخ سے بارہویں تاریخ تک 12 نفل روزے رکھئے۔ بالخصوص بارہویں کو تو روزہ رکھنے کی بھرپور کوشش کیجئے، کیونکہ ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے تھے، چنانچہ

حضرت ابو قَتَادَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو اِرشاد فرمایا: اِسی دن میری پیدائش ہوئی اور اِسی روز مجھ پر وحی اُتری۔ (مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ... الخ، ص ۴۵۵، حدیث: ۲۷۵۰)

اے عاشقانِ رسول! یقیناً ایک سچے عاشقِ رسول کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی محبت سے پیچھا چھڑا کر اپنی زندگی کے ہر ہر مُعاملے میں اِطاعتِ رسول کو اوڑھنا بچھونا بنا لیتا ہے۔ اِس کی ایک مثال امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارَکہ بھی ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارہویں شریف اور بالخصوص ہر پیر شریف کو روزہ رکھتے اور اپنے مُریدوں اور چاہنے والوں کو بھی ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھرپور ترغیب دلاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ یادِ مصطفےٰ میں نہ صِرف خود بلکہ اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتے داروں کو بھی بارہویں شریف کا روزہ رکھنے کی دعوت دے کر ربِّ کریم کی اِس عظیم نعمت کا شکر ادا کریں اور بارگاہِ مصطفےٰ میں ثواب پیش کرکے دنیا و آخرت کی برکتوں کے حق دار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کثرت سے ذکرِ حبیب کیجئے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مُکَرَّم، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور محبت کی ایک نشانی یہ ہے کہ محبوب کا کثرت سے ذِکْر کیا جائے۔ ایک روایت میں ہے: "مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ" یعنی جو کسی سے محبت کرتا ہے اُس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔ (جامع صغیر، ص۵۰۷، حدیث: ۸۳۱۲)

یوں تو ہمیں سارا سال ہی آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْرِ خیر کرنا اور اپنی بول چال اور کردار کے ذریعے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا اِظہار کرنا چاہیے، لیکن بالخصوص یہ سلسلہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے مُقَدّس دنوں میں مزید بڑھ جانا چاہیے۔ اِس ذِکْر کا ایک بہترین

ذریعہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنا بھی ہے۔کیونکہ دُرودِ پاک پڑھنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں، مثلاً

دُرودِ پاک کی برکتیں

دُرودِ پاک کی برکت سے دلوں کی صفائی اور رِزْق میں برکت ہوتی ہے۔پُل صراط پر آسانی نصیب ہوگی۔ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **شفاعت** نصیب ہوگی۔لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اِس بابرکت مہینے میں زیادہ سے زیادہ دُرودِ پاک پڑھیں۔ آیئے! مل کر دعا کرتے ہیں:

بچیں بے کار باتوں سے پڑھیں اے کاش کثرت سے
ترے محبوب پر ہر دم درودِ پاک ہم مولیٰ

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۹۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوافل کی کثرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سن رہے تھے۔رَبِیْعُ الْاَوَّل میں اللہ پاک اور اُس کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب پانے والے اَعمال کریں۔اِس کا ایک بہترین ذریعہ نوافل کی کثرت بھی ہے۔اِسی لئے ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن بھی فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی کثرت کیا کرتے تھے۔

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

حضرت شیخ عبدُالحق مُحَدِّث دِہلَوِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کو اِس نیکی کا بدلہ یہ ملے گا کہ اللہ کریم اُنہیں اپنے فضل و کرم سے جَنَّتُ النَّعِیم میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد کا اہتمام کرتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ و خیرات کرتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اِن تمام نیک اور اچھے اعمال کی برکت سے اُن لوگوں پر اللہ کریم کی رَحمتیں اُترتی ہیں۔ (مَا ثَبَتَ بالسُّنَّۃ، ص ۱۵۵ ملتقطاً)

لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصیت کے ساتھ خوشی خوشی اِس مبارَک مہینے کو نیکیوں میں گزاریں، اِس میں اجتماعِ میلاد کا اہتمام کریں، ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائیں، جلوسِ میلاد میں جائیں، اِس دن خوب صدقہ و خیرات کی عادت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہ! اِس کی خوب خوب برکتیں پائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مذاکرہ

اے عاشقانِ میلاد! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں دیگر نیک اعمال کے ساتھ ساتھ ❁ ہفتہ وار **مَدَنی مذاکرے** کے علاوہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی پہلی تاریخ سے 12 تاریخ تک ہونے والے روزانہ کے **مَدَنی مذاکرے** دیکھنے سُننے اور اس کے ذریعے بٹنے والا **عِلْمِ دین** حاصل کیجئے۔ ❁ جب بھی مَدَنی مذاکرے دیکھیں سُنیں تو سُوال جواب لکھنے کا اہتمام کیا کیجئے۔ اِس سے بھی عِلْمِ دین میں اضافہ

ہو گا۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے **پہلے 12 دنوں** میں خُصوصیت کے ساتھ **روزانہ محفلِ نعت کا اِہتمام کیا جائے۔** ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں ہر عاشقِ رسول کے گھر میں بالعموم اور **جامعۃ المدینہ** (گرلز،بوائز) کے طلبہ و طالبات اور **مدرسۃ المدینہ** (گرلز،بوائز) کے بچوں اور بچیوں کے گھروں میں بالخصوص **چراغاں و سجاوٹ** کا اِہتمام ہونا چاہئے۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی مذاکرہ

❁ -**امیرِ اہلسنّت** مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامِل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ❁ -**مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعمال کا بہترین ذریعہ ہے۔** ❁ لاکھوں بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ❁ ہزاروں دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔ **آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین حاصِل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔ ہر ہفتے عشا کی نماز کے بعد پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نِیّت کر لیجئے۔

شعبہ اسپیشل پرسنز:

اے عاشقانِ رسول! ربیع الاول شریف کا فیضان حاصل کرنے اور خوب ادب و احترام کے ساتھ، عشقِ رسول میں ڈوب کر جشنِ ولادتِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانے کا ذوق و شوق حاصل کرنے کے لئے دعوت کے دینی ماحول سے وابستہ رہئے، 12 دینی کوموں میں

شرکت کیجئے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتے رہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے عُمومی (Normal) اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ **اسپیشل پرسنز**(Special persons)(نابینا، گُونگے اور بہرے) اسلامی بھائی بھی فیضیاب ہو رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں عُموماً معاشرے میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ علمِ دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دُوری کی وجہ سے بَسا اوقات بے چارے **ضروری معلومات** سے محروم رہتے ہیں۔ معاشرے کے ان افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لئے اس شعبے کے **تربیت یافتہ مبلغین** دعوتِ اسلامی کے **ہفتہ وار اجتماع** و دیگر **سُنّتوں بھرے اجتماعات** میں **اسپیشل پرسنز** کے حلقے لگاتے ہیں۔ **بڑی راتوں** کے اجتماعات (اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماعِ شبِ براءت، اجتماعِ معراج وغیرہ) اور رَمَضانُ الْمبارَک کے **اجتماعی اعتکاف** میں بھی ان کی اصلاح و تربیت کی کوشش کی جاتی ہے۔ جن میں باقاعدہ **اشاروں کی زبان**(Sign Language) میں **نعت، بیان، ذکر اور دعا** کی جاتی ہے نیز **بَرَیْل لینگوئج**(Braille Language) میں نابینا اسلامی بھائیوں کے لئے **تحریری رسائل** کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، **شہنشاہِ نبوت** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

نمازِ باجماعت پانے کے 7 نکات

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے تحریری مَدَنی مذاکرہ "قسط 43: تنگ وقت میں نماز کا طریقہ "صفحہ نمبر 11 سے "نمازِ باجماعت پانے" کے تعلق سے 7 نکات سُنتے ہیں: (1) اگر طُولِ خواب (یعنی لمبی نیند) سے خوف کرتا ہے تکیہ نہ رکھ بچھونا نہ بچھا کہ بے تکیہ و بے بستر سونا بھی مسنون (یعنی سُنَّت) ہے۔ (2) سوتے وقت دِل کو خیالِ جماعت سے خوب متعلق رکھ کہ فِکر کی نیند غافل نہیں ہوتی۔ (3) کھانا حتَّی الامکان عَلَی الصَّباح (یعنی بہت سویرے) کھا کہ وقتِ نَوم (یعنی سونے کے وقت) تک بخاراتِ طَعام فَرو ہولیں (یعنی کھانے کے سبب پیدا ہونے والے بوجھل اثرات ختم ہو جائیں) اور طُولِ مَنام (یعنی لمبی نیند) کے باعِث نہ ہوں۔ (4) سب سے بہتر عِلاج تقلیلِ غِذا (یعنی کم کھانا) ہے۔ پیٹ بھر کر قیامِ لیل (یعنی رات کی عبادت) کا شوق رکھنا بانجھ (یعنی ایسی عورت کہ جس سے بچہ پیدا نہ ہو اُس) سے بچہ مانگنا ہے، جو بہت کھائے گا بہت پئے گا، جو بہت پئے گا بہت سوئے گا، جو بہت سوئے گا آپ ہی یہ خیرات وبَرَکات کھوئے گا۔

﴾اعلان﴿

نمازِ باجماعت پانے کے بقیہ نکات تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددہانی﴿

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا

ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2)جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ''أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ'' پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

1…کنزالعمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے سَتّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 13 اگست 2026ء

(1): سنّتیں اورآداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

نمازِ باجماعت پانے کے بقیہ نکات

(5)یوں بھی نہ گزرے تو قیامِ لیل (یعنی رات کی عبادت) میں تخفیف (کمی) کرے۔ دو رَکعتیں خَفیف و تام بعد نمازِ عشا ذرا سونے کے بعد شَب میں کسی وقت پڑھنی اگرچہ آدھی رات سے پہلے اَدائے تہجد کو بس (یعنی کافی) ہیں (یعنی اِس طرح بھی تہجد ہو جائے گی) مثلاً نو بجے عشا پڑھ کر سو رہا، دس بجے اُٹھ کر دو رَکعتیں پڑھ لیں تہجد ہو گئی۔ (6) سوتے وقت اللہ پاک سے توفیقِ جماعت کی دُعا اور اس پر سچا تَوَکُّل (یعنی بھروسا رکھے کہ) مولیٰ جب تیرا حُسنِ نیت و صِدقِ عَزِیمت (یعنی تیری جماعت پانے کی سچی نیت اور سچا اِرادہ) دیکھے گا ضرور تیری مدد فرمائے گا۔(وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ)(پ۲۸، الطلاق: ۳) ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ (7) اپنے اہلِ خانہ وغیرہم سے کسی مُعْتَمَد (یعنی قابلِ اِعتماد) کو مُتَعَیَّن کر کہ وقتِ جماعت سے پہلے جگا دے۔ اِن ساتوں تَدبیروں کے بعد کسی وقت سوئے اِنْ شَآءَ اللّٰه فوتِ جماعت سے محفوظ ہو گا اور اگر شاید اِتفاق سے کسی دن آنکھ نہ بھی کھلی اور جگانے والا بھی بھول گیا یا سو رہا (جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کے ساتھ واقع ہوا) تو یہ اِتفاقی عُذر مَسْمُوْع ہو گا (یعنی اِن اِحتیاطوں کے بعد کبھی اِتفاقی طور پر آنکھ نہ کھلی اور نماز قضا ہو گئی تو اب گناہ گار نہیں ہو گا) اور اُمّید ہے کہ صِدقِ نیت و حُسنِ تَدبیر (یعنی سچی نیت اور اچھی کوشش) پر ثوابِ جماعت پائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۸۸ تا ۹۱ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

رحمتِ الٰہی میں داخلے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق ”رحمتِ الٰہی میں داخلے کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰهُمَّ) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ﱉ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾

(پ:9،اعراف:151)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔(فیضان دعا،ص253)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(1)

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل

1 ۔۔۔جامع صغیر للسیوطی،ص ۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷

کرلوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ،اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی،نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیحِ فاطمہ،سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشاکی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟(38)جھوٹ،غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت ”دعوتِ اسلامی کا چینل“ دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے

الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48) والدین اور پیر و مُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟(49) اِسراف سے بچے؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52) زبان کے گناہوں سے بچے؟(53) فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64) عَلاقائی دورہ کیا؟(65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد